# بر درباری منہاج القرآن

تالیف

جامع المنقول والمعقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر دارالعلوم غوثیہ رضویہ

جامع مسجد اندرون جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا 0301-6769232

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

# سیفِ نعمان

بردرباری

منہاج القرآن


مصنف

جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول صاحب سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ



ناشر

دارالعلوم غوثیہ رضویہ جامع مسجد نور اندرون جنرل بس سٹینڈ سرگودھا

0301-6769232

ایمان لائے اور زبان سے اس کا اقرار کرے لیکن کافر ہونے کو اتنا بس کہ اسلام کے کسی ایک
مسئلہ منصوصہ کا انکار کرے اور انکار لازم آتا ہو اس لیے کہ اسلام کا راستہ طیب وطاہر ہے اور کفر کا
راستہ خبیث و پلید ہے اور خبیث طیب کا جب اختلاط ہو تو خبیث کو غلبہ ہوتا ہے مثلاً ایک ڈرم
دودھ کا بھرا ہوا ہو اور اس میں تھوڑی سی پلیدی پڑ جائے تو سارے کا سارا دودھ ناپاک ہو جاتا ہے
ایسے ہی اسلام و کفر کو سمجھیے تو جب کسی مسلمان کی زبان پر ایسا کلمہ جاری ہو جائے جس سے قرآن
شریف میں ذکر کیے گئے احکام میں سے کسی حکم کا انکار لازم آتا ہو تو یہ ایک ہی کلمہ اس کے دائرہ
اسلام سے خارج ہونے کے لیے کافی ہے نہ یہ کہ جب تک مکمل اسلام کا انکار نہ کرے تو کافر قرار
نہ پائے تو مسلمان ہونے کو لازم کہ مکمل اسلام پر ایمان لائے لیکن کافر ہونے کے لیے یہ ضروری
نہیں کہ مکمل اسلام کا انکار کرے بلکہ صرف ایک حکم کا انکار کرنے سے حکم کفر ثابت ہو جاتا ہے۔

اگر سمجھ نہ آیا ہو تو یوں سمجھیے کہ جب خلیفہ بلافصل انبیاء کے بعد افضل البشر حضرت
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تختِ خلافت پر جلوہ گر ہوئے تو عرب کے کئی قبیلوں نے زکوٰۃ دینے سے
انکار کر دیا۔ کہا کہ ہم نماز روزہ اور حج اور دوسرے احکام شرع تو ادا کریں گے لیکن زکوٰۃ نہ دیں
گے تو سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لو منعوني عقالا لجاهدتهم اگر ان قبائل
نے زکوٰۃ کے مال سے ایک رسی دینے سے انکار کیا تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ اس پر تمام فقہائے
امت متفق ہیں کہ وہ مرتد ہو گئے اور مرتد واجب القتل ہوتا ہے اس لیے ان پر جہاد کا حکم فرمایا تو
اس سے معلوم ہوا کہ اسلام کے کسی ایک مسئلہ کے انکار سے آدمی اسلام سے خارج ہو جاتا ہے
اور اصطلاح شرع میں اسے مرتد کہا جاتا ہے اصلی کافر کے احکام علیحدہ ہیں اور مرتد کافر کے احکام
علیحدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کافر اصلی کو زندہ رہنے کا حق دیا ہے الا یہ کہ جہاد میں قتل کیا جائے مگر
مرتد کافر کو زندہ رہنے کا حق نہیں دیا اسی لیے حکم ہے کہ اسے قتل کیا جائے ہاں تین دن کی مہلت
دینا بعض ائمہ کے نزدیک ضروری اور بعض کے نزدیک مستحب ہے لیکن صرف اس لیے کہ اسے
کچھ سوچنے کا موقع دیا جائے نہ اس لیے کہ اس کا حق ہے۔ بلکہ اس کا حق تو اسی وقت ختم ہو چکا تھا
اگر امام اسی وقت اسے قتل کرا دے تو اسے جائز ہے لیکن خلاف اولیٰ ہے۔

یہ چند کلمات مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے ذکر کیے ہیں۔ اب فقیر اس مسئلہ کے